



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لوگ بعض مشاعرِ حج کو ادا کرتے ہوئے قصدِ مزاحمت کرتے ہیں۔ کیا ایسے لوگوں کا حج صحیح ہے یا باطل؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مزاحمت سے حج تو باطل نہیں ہوتا لیکن جو لوگ بغیر ضرورت قصدِ ارادہ سے ایسا کریں وہ گناہ گار ضرور ہوں گے کیونکہ اس میں حاجیوں کے لیے ظلم، ایذا رسانی اور انہیں حج سے متنفر کرنا ہے۔

:اگر انسان قصدِ ارادہ کے بغیر کسی دوسرے انسان کی وجہ سے ازدحام کا سبب بنے تو اس میں ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں کیونکہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ۖ ۱۶ ... سورة التوبة

”سو جہاں تک ہو سکے تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔“

:اور فرمایا

لَا يَكْفِيكَ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَشَقًّا ۖ ۲۸۶ ... سورة البقرة

”اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 248

محدث فتویٰ